Sadiq Public School

Do the right, fear no man

Subject: Urdu **Class: S1** **Day: Friday/15 Nov,2024**

Lesson :

سبق کا عُنوان : نظم (برسات کی بہاریں)

1. Inquiry

1۔ طلبہ کو خاص الفاظ کے معانی اور اشعار کے مفہوم سے آگاہ کرنا؟

2۔ طلبہ کو اشعار کی تشریح سے آگاہ کرنا؟

2. Information:

☆ غزل کے اشعار کی تشریح کرتے وقت درج ذیل باتوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

☆ دورانِ تشریح اقوال، آیات، احادیث اور موزوں اشعار وغیرہ کا موقع محل کے مطابق استعمال تشریح کو موثر اور مدلل بنانے کے لیے معاون ثابت ہوتا ہے۔

☆ تشریح میں استعمال ہونے والے تمام حوالہ جات درست ہوں۔ غلط لکھنے سے نہ لکھنا بہتر ہے۔

☆ شعر نمبر 3 تا 4 کے مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بچھونا	بستر۔چٹائی	ہرے	سبز	سبزہ	ہریالی
لہلہاہٹ	جھومنا	قدرت	فطرت۔اللہ کی شان	حق نے	اللہ تعالی نے
ابر	بادل	سیاہی	تاریکی	کاہی	ہلکا سبز رنگ
ہر جا	ہر جگہ	ماہ	چاند	رنگ رنگنا	خوب صورت منظر پیش کرنا

☆ بند نمبر 3: مفہوم: قدرت ہر جگہ سبزے کے بچھونے بچھا رہی ہے۔ جنگل بھی ہرے بچھونوں سے آباد ہے۔ حق تعالی نے پوری زمین کو سرسبز و شاداب بچھونوں سے آباد کردیا ہے۔ برسات کی بہاریں دیکھنے کے قابل ہیں۔

تشریح:

زیر تشریح بند کے پہلے مصرع میں شاعر موسم برسات کی کیفیت بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ بارش برسنے کے بعد جو ہریالی آئی ہے، اس سے تاحد نگاہ سبزہ ہی سبزہ نظر آتا ہے۔ ایسے لگتا ہے کہ جیسے زمین پر سبز رنگ کے بچھونے بچھے ہوئے ہیں

۔بچھا فرش زمرد اہتمام سبزہ تر میں چلی مستانہ وش بادِ صبا عنبر فشاں ہو کر

دوسرے مصرع میں شاعر اللہ تعالی کے کمالات بیان کررہے ہیں کہ ہر طرف گھاس بچھی ہوئی نظر آرہی ہے کہ جیسے آج زمین کو اللہ نے مخملیں فرش کی شکل دے دی ہے۔ یہ اللہ کی قدرت ہے جو سبزہ کی بدولت مردہ زمین کو زندگی جیسی نعمت عطا کرتا ہے۔

قرآن مجید میں ہے کہ:

"اور اللہ ہی وہ ہے جس نے چلائی ہیں ہوائیں، پھر وہ اٹھاتی ہیں بادل کو، پھر ہم اس بادل کو ایک خشک قطعہ زمین کی طرف ہانک لے جاتے ہیں، پھر ہم اس کے ذریعے سے زمین کو (نباتات سے) زندہ کرتے ہیں اس کے خشک ہونے کے بعد۔ (سورۃ فاطر: آیت نمبر ۹)

تیسرے مصرع میں شاعر کہتے ہیں کہ نہ صرف باغ کے سبزے کو رنگینی میسر ہے بلکہ آج اداس جنگل کی قسمت بھی جاگ اٹھی ہے۔ جنگل نے آج ہرا لباس پہن لیا ہے۔ غرض برسات نے ایسی رنگینی پیدا کردی ہے کہ ہر طرف سبزہ ہی سبزہ نظر آتا ہے۔ کوئی جگہ ہریالی

اور سبزے سے خالی نظرنہیں آتی اوریہ سبزہ برسات میں نہارہا ہے۔سبزہ زاروں کے منظربھی رنگین ہیں اورجنگل کا آنگن بھی مزے سے رنگین نظرآرہا ہے۔یہ سب بارش کی کثرت کی وجہ سے ہے۔

۔یہ منظر سہانا ، یہ دل کش سماں　　　　یہ پیاری زمیں، یہ حسیں آسماں

یہ وادی یہ سبزہ ، یہ آب رواں　　　　معطر ہے خوش بو سے سارا جہاں

چوتھے مصرع میں شاعر کہتے ہیں کہ یہ اللہ ہی کی ذات ہے جس نے کیسے کیسے مقامات کو سبز لباس پہنا کرخوب صورتی سے نوازا ہے۔ پوراکرۂ ارض اللہ تعالیٰ کا شاہ کارنظر آتا ہے۔تشریح طلب بند میں شاعر نے ”ہرے بچھونے جیسے الفاظ استعمال کر کے حق تعالیٰ کی بے پایاں فیاضی اورسخاوت کا اظہارکیا ہے۔

پانچواں‌مصرع جوکہ نظم کا ٹیپ کا مصرع ہے ، اس میں شاعر اپنے دوستوں سے مخاطب ہوکرکہتے ہیں کہ اے میرے دوستو بہار کے موسم کے نظارے نہایت باکمال ہوتے ہیں۔چاروں طرف برسات کی بہاریں دلوں کوبہلارہی ہوتی ہیں۔

☆ بند نمبر2:　مفہوم:　زمین پرسبزے کی لہلہاہٹ اورآسمان پرکالے بادل چھائے ہوئے ہیں۔سرخ اورسفید گھٹائیں بھی آسمان پرخوب صورت نظرآرہی ہیں۔پوری دنیا بارش کے مزے لے رہی ہے،حتیٰ کہ جان دار پنچھی بھی اس میں بھیگ رہے ہیں۔

تشریح:

زیرتشریح بند کے پہلے مصرع میں شاعرموسم برسات کی کیفیت بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ سبزے کی لہلہاہٹ نےہرشئے کوحسین بنا دیا ہے۔پورا باغ سبزے کی آرائش سے نکھرا ہوا اور آراستہ ہے۔لوگ خوشی کے عالم میں دور دورتک پھیلے ہوئے مخملیں فرش کو دیکھ کرلطف اندوزہورہے ہیں۔برسات کی کثرت نے زمین کو سبزے کا لباس پہنا دیا ہے۔کائنات کا یہ جلوۂ حسن جشن بہاراں کا منظر پیش کررہا ہے۔

دوسرے مصرع میں شاعر کہتے ہیں کہ قدرت نے اپنے رنگ پھیلانے کے لیے زمین پرسبزے کے ساتھ ساتھ آسمان پرسیاہی مائل بادل بھی بھیجے ہیں اوربجلی چمکنے کی وجہ سے کبھی کبھی بادل سرخ دکھائی دیتے ہیں۔یوں محسوس ہوتا ہے کہ قوس قزح کے سارےرنگ آسمان پرروشن ہیں۔

۔بنائے اپنی حکمت سے زمین و آسماں تو نے　　　　دکھائے اپنی قدرت کے کیا کیا نشاں تو نے

تیسرے مصرع میں شاعر کہتے ہیں کہ اللہ کی ذات پرقربان جایئے کہ دنیا کواس قدرحسین بنانے والی ذات وہی ہے۔جس کی بادشاہت صرف ظاہری جہاں تک محدود نہیں، بلکہ ایسے کئی جہانوں پرمحیط ہے۔زمین کی اتھاہ گہرائیوں میں بھی اس نے اپنی مخلوق کے رزق کا اہتمام کیا ہوا ہے۔آج مہتاب کو نور عطا کیا ہے تو مچھلی بھی پانی کے مزے لے رہی ہے۔

بقول شاعر:

از ماہ تا بہ ماہی ہے اُس کی بادشاہی　　　　ہرجا ظہوراس کا ہرشئے میں نور اس کا

چوتھے مصرع میں شاعر اللہ سے سوالیہ اندازمیں عرض کررہے ہیں کہ اے اللہ ! تیرے سواکون ہے جواس طرح کےسارے خوب صورت نظارے پیداکرسکتا ہے۔تیرے علاوہ کوئی دوسری ذات نہیں ہے جوکائنات کوخوب صورت رنگوں سے آبادکر سکے۔اے اللہ یہ تو ہی ہے جوبارش برساتا ہے اورسبزہ اگاتا ہے۔پانچواں مصرع جواس نظم کا ٹیپ کا مصرع ہے، اس میں شاعراپنے دوستوں سے مخاطب ہوکریہ پیغام دے رہے ہیں کہ

اے میرے دوستو! بہارکے موسم کے نظارے نہایت باکمال ہوتے ہیں۔چاروں طرف برسات کی بہاریں دلوں کولبھا رہی ہوتی ہیں۔

3. Synthesizing/ absorbing the information :

☆ نظیراکبرآبادی کی نظم کےان اشعار کی تشریح کوغورسےپڑھیں اوراسی طریقہ کے مطابق خود تشریح کریں۔

☆ ان اشعار کے مفہوم کوذہن نشین کریں تاکہ آپ آسانی سے تشریح کرسکیں۔

4. Practising:

☆ نظم کے ان اشعار کی تشریح اپنی نوٹ بک پرتحریر کریں۔ہر بند کی تشریح میں کم ازکم ایک یادوحوالہ جاتی شعرضروراستعمال کریں۔

☆ تشریح کرتےوقت اوپردی گئی ہدایات کومدِ نظر رکھیں۔

5- Feedback:

☆ اپنی نوٹ بک پر تشریح کرتے ہوئے آپ کے ذہن میں کوئی اور اہم سوال ہو تو اپنے سیکشن کے اردو کے استاد کے ای میل ایڈریس پر بھیجیں۔

Class	Teachers' Names	Teachers' Abbreviations	Teachers' Email Addresses	Instructions
S1A	Muhammad Ghazanfar	MG	ghazanfar786421@gmail.com	S1A students will send their home assignments to their subject teacher (MG) for checking and getting feedback.
S1B	Hafiz Ahmad Raza	ARM	ahmed2010raza@yahoo.com	S1B students will send their home assignments to their subject teacher (ARM) for checking and getting feedback.
S1C	Javed Sattar	JS	javeedkhankpr@gmail.com	S1C students will send their home assignments to their subject teacher (JS) for checking and getting feedback.
S1GA	Rana Maheen Ahmad	RMA	maheenahmad875@gmail.com	S1GA students will send their home assignments to their subject teacher (RMA) for checking and getting feedback.
S1GB	Afifa Hashmi	ARH	afifaraufhashmi@gmail.com	S1GB students will send their home assignments to their subject teacher (ARH) for checking and getting feedback.